164

آیات نمبر 67 تا 75 میں مسلمانوں کو تلقین کہ بہتر تھا کہ لڑائی میں مشرکین کو قید کرنے کی بجائے
انہیں قتل کر دیا جاتا تا کہ یہ لوگ جنگ کے لئے دوبارہ نہ آسکیں۔ قیدیوں کو تلقین کہ اگر تم نے اپنا
روپیہ بدل لیا تو اس فدیہ کے بدلے جو تم سے لیا گیا ہے، اللہ تمہیں اس بہتر مال عطا فرمادے گا۔
مسلمانوں کو تلقین کہ جن لوگوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا وہی ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ انکے
لئے مغفرت اور بہترین رزق ہوگا

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ کسی نبی کے لئے یہ
مناسب نہیں کہ زمین میں دشمن پر مکمل فتح حاصل ہونے سے پہلے، کافروں کو قتل کرنے کے
بجائے جنگی قیدی بنا کر رکھے تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ
اے مسلمانو! تم لوگ دنیا کا فوری فائدہ چاہتے ہو اور اللہ تمہارے لئے آخرت کے ثواب کا خواہاں
ہے وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اور اللہ تعالیٰ کمال قوت اور کمال حکمت کا مالک ہے ﴿٦٧﴾ لَوْ لَا
كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اگر اللہ کی طرف سے پہلے
ہی لکھا ہوا نہ ہوتا تو یقیناً تم کو اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے بدر کے قیدیوں سے حاصل کیا تھا بڑا
عذاب نازل ہو جاتا ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ پس اب جو کچھ تم
نے بطور فدیہ حاصل کیا ہے اسے حلال اور پاکیزہ سمجھ کر کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے یہ پچھلی تین آیات معرکہ بدر
کے حوالہ سے ہیں جب کفار قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا تھا، لیکن اللہ کے نزدیک یہ مناسب عمل
نہیں تھا کیونکہ یہ معرکہ صرف ایک لڑائی تھی جبکہ مکمل فتح تک ایسی کئی لڑائیاں ہونا باقی تھیں، آج جن
لوگوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا وہ اگلی لڑائی میں پھر مسلمانوں کے خلاف صف آرا ہوں گے۔ اس لئے
کسی لڑائی میں قتل کرنے کی بجائے انہیں قید کرنا اور پھر فدیہ کے عوض رہا کرنا اسی وقت مناسب ہے
جب جنگ مکمل ہو جائے اور آخری فتح حاصل ہو جائے ﴿٦٩﴾ ع رکوع [٩] يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ

اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ
اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے نبی (ﷺ)! جو بدر کے قیدی آپ کے قبضہ میں ہیں
ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ تمہارے قلوب میں کچھ بھلائی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے فدیہ
میں لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عطا کر دے گا اور تمہیں بخش دیا جائے گا وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اور اللہ بہت معاف کر دینے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾ وَ اِنْ
يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! اگر یہ لوگ آپ سے عہد شکنی کا ارداہ کریں گے، تو جان لیں کہ یہ پہلے اللہ سے
بھی خیانت کر چکے ہیں سو اللہ نے انہیں آپ کے ہاتھوں گرفتار کرا دیا وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ
نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت
بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا اور وہ لوگ جنہوں نے ان
مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہ سب لوگ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و
دوست ہیں وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ اور وہ لوگ جو ایمان تو لائے لیکن ہجرت نہیں کی تمہیں ان کی دوستی
سے کوئی سروکار نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کر کے یہاں نہ آجائیں وَ اِنِ
اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ
مِّيْثَاقٌ ؕ اور اگر وہ دین کے بارے میں کبھی تم سے مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا

لازم ہے، مگر کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہو وَ اللّٰہُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ اور جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾ وَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار
ہیں اِلَّا تَفۡعَلُوۡہُ تَکُنۡ فِتۡنَۃٌ فِی الۡاَرۡضِ وَ فَسَادٌ کَبِیۡرٌ سوائے مسلمانو! اگر تم نے
اہل ایمان کی مدد نہ کی تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو جائے گا ﴿ؕ۷۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
ہَاجَرُوۡا وَ جٰہَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ الَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ ہُمُ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا،
اور وہ لوگ جنہوں نے مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہی سب لوگ حقیقی مومن
ہیں لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ان کے لئے بڑی مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے ﴿۷۴﴾
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ ہَاجَرُوۡا وَ جٰہَدُوۡا مَعَکُمۡ فَاُولٰٓئِکَ مِنۡکُمۡ ؕ اور
جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد بھی کیا تو یہ لوگ
بھی تم ہی میں سے ہیں وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ ؕ
اور اللہ کے حکم کے مطابق رشتہ دار ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حقدار ہیں اِنَّ
اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ یقیناً اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے ہجرت مدینہ کے بعد انصار مدینہ اور
مہاجرین مکہ کے درمیان مواخات قائم کر دی گئی تھی۔ یہ دینی رشتہ اتنا مضبوط تھا کہ یہ لوگ ایک
دوسرے کے وارث سمجھے جاتے تھے۔ اس آیت کے ذریعہ اس وراثت کو منسوخ کر دیا گیا، اب سورہ نساء
کی آیت نمبر ۳۳ کی رو سے وراثت کے اصل حقدار قریبی رشتہ دار ہی قرار پائے ﴿۷۵﴾ؑ رکوع [۱۰]

[# 164]

In Verses 67 to 75 Prisoners were informed that if they changed their behavior, Allah would grant them better provisions in exchange for the ransom already taken from them. It was emphasized to the Muslims that those who migrated and participated in jihad were each other's allies. For them, there would be forgiveness and the best provision.

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ

It is not for a prophet to take prisoners of war until he has thoroughly pacified the land.

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ

[O Muslims!] You desire immediate benefits of this world, while Allah desires eternal rewards for you in the Hereafter.

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾

And Allah is All-Mighty, All-Wise.

لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾

If it had not been a prior decree from Allah (that ransoming captives will be allowed), surely a severe punishment would have befallen upon you [O believers], because of the ransom you obtained [from the prisoners of Badr.]

فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖۚ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

So now, consider what you have obtained as ransom to be lawful and pure, and consume it [with a clear conscience]. And fear Allah.

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۹﴾ رکوع [۹]

Surely Allah is Most-Forgiving, Very-Meriful.

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنۡ فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ

O Prophet! Say to the captives [of Badr] who are in your custody: if Allah sees any goodness in your hearts, He shall grant you better than what has been taken from you [as ransom]. Moreover, He shall forgive you.

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

And Allah is Most-Forgiving, Very Merciful.

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ

[O Prophet!] If these people intend treachery against you, [know that] they have already committed treachery against Allah. So, Allah empowered you over them.

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

And Allah is All-knowing, All-Wise.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

Indeed, those who have believed and emigrated [with the prophet], and struggled in the cause of Allah with their wealth and their lives, and those who gave shelter and help to these emigrants - they are allies of one another.

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ
شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ

And those who believed but did not migrate - you have no obligation for their protection, until they migrate [to Madinah].

وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى
قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ

And if they seek help from you in the matter of religion, then it is incumbent upon you to help them, except against a people with whom you have a treaty.

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

And Allah is Seeing of all that you do.

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

And [All] those who disbelieve, they are allies of one another.

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾

[So, O Believers!] Unless you do this [and help the believers], there will be a widespread turmoil in the land and great corruption.

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ

And those who believed and emigrated, and also struggled for the cause of Allah, and those who provided shelter and support to the emigrants - they are the true believers.

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

For them, there is forgiveness and generous provision [awaiting with Allah].

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ

And [all] those who believed afterwards, emigrated, and struggled along with you - they are too one of you.

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ

And in accordance with [what is written in] the book of Allah, those who are related by blood are more entitled to inherit from each other.

اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۷۵﴾ رکوع [۱۰]

Indeed, Allah is aware of everything.

After the migration to Medina, a brotherhood was established between the [original] residents of Medinah and the emigrants of Makkah. The religious bond was so strong that these people considered each other as heirs. Through this verse, this inheritance practice was abrogated, and now, according to the verse 33 of Surah An-Nisa, the primary heirs are close [blood] relatives.